

128

آیات نمبر 118 تا 127 میں مسلمانوں کو تلقین کہ جو کچھ اللہ نے تمہارے لئے حلال قرار دے دیا ہے وہ کھاؤ اور گمراہ لوگوں کی بات نہ مانو۔ جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ مت کھاؤ۔ ایک ہدایت یافتہ شخص ایک گمراہ کے برابر نہیں ہو سکتا۔ کفار کا مطالبہ کہ ہم پر بھی ویسے ہی وحی نازل ہو جیسے رسول اللہ ﷺ پر ہوتی ہے۔ اللہ جسے چاہے نبوت کے لئے چن لیتا ہے اور صرف اسی پر وحی نازل ہوتی ہے۔ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ پھر اگر تم لوگ اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو ان حلال جانوروں میں سے کھاؤ جس پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ آخر تمہارے پاس کیا عذر ہو سکتا ہے کہ تم اس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ نے ان تمام جانوروں کی تفصیل بتا دی ہے جن کو تم پر حرام کیا گیا ہے سوائے یہ کہ تم کسی وقت مجبور ہو جاؤ وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ اور یقیناً بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ بلا کسی علم و تحقیق کے محض اپنی خواہشات کی بنا پر لوگوں کو بہکاتے پھرتے ہیں بے شک آپ کا رب ان حد سے تجاوز کرنے والوں کو خوب جانتا ہے وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اور تم ظاہری گناہوں کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہوں کو بھی چھوڑ دو، بلاشبہ جو لوگ گناہ کا ارتکاب کر رہے ہیں ان کو عنقریب ان کے اعمال کی سزا ملے گی وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ اور جس جانور پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس میں

سے نہ کھاؤ۔ بلاشبہ اس کا کھانا کھلی نافرمانی ہے وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى
اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ اور
بے شک شیاطین اپنے رفیقوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں کہ تم سے بیکار جھگڑا
کریں اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو یقیناً تم بھی مشرک ہو جاؤ گے رکوع [۱۴] اَوَ
مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي
الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ کیا ایک ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسے
زندگی بخشی اور ہم نے اس کو ایک ایسا نور عطا کیا جس کی روشنی میں وہ لوگوں کے درمیان
چلتا پھرتا ہے بھلا یہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا ہو اور ان
تاریکیوں سے نکل نہ سکتا ہے ایسا شخص جو کفر کی گمراہی میں مبتلا ہے اللہ کے نزدیک اسکی مثال
مردہ شخص کی طرح ہے اور جو شخص ایمان لے آیا اس کی مثال زندہ انسان کی ہے كَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ اسی طرح کافروں کے وہ برے اعمال جو وہ کر
رہے ہیں ان کی نظر میں خوشنما بنا دیئے گئے ہیں وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ
اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے
مجرموں کو موقع دیا ہے کہ وہ اس بستی میں مکر و فریب کرتے رہیں وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا
بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ درحقیقت وہ اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں
لیکن ان کو اس بات کا بھی شعور نہیں ہے وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ اور
جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اس وقت تک ایمان نہ لائیں گے جب

تک ہمیں بھی وہی کچھ نہ دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا ہے، لیکن یاد رکھو کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنا منصب رسالت کس کو بخشے، منکرین کا کہنا تھا کہ ہم اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک وہ ساری نشانیاں جو رسول کو دی جاتی ہیں ہمیں بھی نہ دی جائیں، ہم پر بھی وحی نازل ہو سَيُصِيبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ عنقریب ان مجرموں کو اپنی مکاریوں کی پاداش میں اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ جس شخص کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرنا چاہتا ہے اس کے سینہ میں اتنی گھٹن پیدا کر دیتا ہے، جیسے وہ بڑی دقت سے بلندی کی طرف آسمان پر چڑھ رہا ہو جو شخص خود گمراہی پر اصرار کرے تو اس کے لئے ہدایت کا راستہ بند کر دیا جاتا ہے كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر ناپاکی اور عذاب مسلط کر دیتا ہے وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ اور یہ دین اسلام ہی آپ کے رب کا بتایا ہوا سیدھا راستہ ہے قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے والے لوگوں کے لئے آیات کو کھول کھول کر بیان کر دیا ہے لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اس صحیح طرزِ عمل کی وجہ سے جو انہوں نے اختیار کیا، اُن کے رب کے پاس ان کے لیے امن وامان والا گھر ہے اور اللہ ہی ان کا دوست اور مددگار ہے قیامت کے دن ان کے اعمال کی وجہ سے انہیں جنت میں بہترین گھر دیا جائے گا۔

